Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 14 Short Questions Test

Q1. سورۃ الانفال میں کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ الانفال میں کل پچھتر آیات ہیں

Q2. اسلام سے پہلے مال غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟

Ans 1: ظہور اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدان جنگ میں و مال جس کے ہاتھ آگیا وہ اسی کی ملکیت ہے- اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے- سورۃ االانفال میں اس جاہلانہ تسؤر کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنا ہے.

Q3. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت ، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا-)

Q4. مال و اولاد کی محبت فتنہ کب بنتی ہے؟.

Ans 1: مال و اولادکی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے.

Q5. انفال کی معنی کیاہیں-

Ans 1: انفال" نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالی کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالی کا فضل اور عطیہ ہے. اس لیے مال غنیمت کا انفال کہا گیا ہے"

Q6. سورہ البقرہ میں کس جانور کا زکر ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ میں گائے کا زکر ہے.

Q7. سورۃ التوبہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Ans 1: سورۃ التوبہ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان براءت یعنی لاتعلقی کا اظہار ، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی " ہے.

Q8. سورۃ التوبہ کب نازل ہوئی-

Ans 1: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی.

Q9. سورۃ التوبہ میں کس طرز کو منافقانہ طرز عمل قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: منافقین کی مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی سازشیں اور منافقانہ حرکتیں بھی بے نقاب کی گئی ہیں-

Q10. سورۃ البقرہ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کے بارے میں تحریر کریں-

Ans 1: سورۃ البقرہ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو اس سورت کو مکمل طور پر سیکھنے مین بارہ سال لگے، جب کہ ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سورت کو آٹھ سال میں اس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا.